



سوال

(189) امام احمد کی کتاب الصلوٰۃ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کتاب الصلوٰۃ امام احمد بن حنبل کی کتاب ہے؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عرب ممالک وغیرہ سے شائع شدہ "کتاب الصلوٰۃ" کا امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ہونا ثابت نہیں ہے۔ حافظ ذہبیؒ لکھتے ہیں:

وکتاب الرسالة فی الصلوٰۃ قلت: ہو موضوع علی الامام

اور کتاب: الرسالة فی الصلوٰۃ۔ میں کہتا ہوں کہ یہ امام (احمد بن حنبل) پر موضوع (من گھڑت) ہے۔ (سیر اعلام النبلاء ج 11 ص 330)

قاضی ابوالحسن محمد بن ابی یعلیٰ نے طبقات الحنابلہ میں اس کی سند لکھی ہے۔

انخبرنا المبارک قال: انخبرنا ابراہیم قال: انخبرنا احمد بن القطان البیہقی قال: حدثننا سهل التستری قری علی مہنا بن یحییٰ الشامی: ہذا کتاب فی الصلوٰۃ۔

اس سند کے کئی راویوں کے حالات نامعلوم ہیں۔ مثلاً طیب۔ ابو عمر وغیرہما۔

تبیینہ: راقم الحروف نے مقدمہ نماز نبوی (مقدمۃ التحقیق) میں لکھا تھا:

"ائمہ مسلمین نے نماز کے موضوع پر متعدد کتابیں لکھی ہیں۔ مثلاً ابو نعیم الفضل بن دکین (متوفی 218ھ) کی کتاب الصلوٰۃ وغیرہ، عصر حاضر میں اردو اور علاقائی زبانوں میں نماز پر متعدد کتابیں شائع ہوئیں ہیں۔" (قلمی ص 1)

جسے دارالسلام لاہور کے "مصححین" نے درج ذیل الفاظ میں شائع کر دیا:

"نماز کی اس اہمیت کے پیش نظر بہت سے ائمہ مسلمین نے نماز کے موضوع پر متعدد کتابیں لکھی ہیں مثلاً ابو نعیم الفضل بن دکین (متوفی 218ھ) اور امام احمد بن حنبلؒ (متوفی



(241) کی کتاب الصلوٰۃ وغیرہ۔ علاوہ ازیں عصر حاضر میں بھی اردو اور علاقائی زبانوں میں متعدد کتابیں شائع ہوئی ہیں " (نماز نبوی ص 18)

اس پیراگراف میں " اور امام احمد بن حنبل (متوفی 241) " کے الفاظ دارالسلام کے مصححین کا اضافہ ہیں جن سے راقم الحروف بری الذمہ ہے۔

(بعد میں) مدیر مکتبہ دارالسلام نے اس عبارت مذکورہ کے بارے میں اپنے پیڈر لکھ کر دیا کہ "تسلح کی وجہ سے چھپ گئی، جس پر ادارہ مقدمہ التحقیق کے مولف سے معذرت خواہ ہے، عبد العظیم اسد، دارالسلام لاہور 8/2000-18)

اس معذرت نامہ کی اصل میرے پاس محفوظ ہے۔ دیکھئے ماہنامہ الحدیث حضور (5 ص 22)

فائدہ: بعد میں دارالسلام والوں نے اس غلطی کی اصلاح کر دی اور اضافہ شدہ الفاظ کو حذف کر دیا۔ جزاہم اللہ خیرا

(دیکھئے نماز نبوی (تصحیح و تخریج سے مزین جدید ایڈیشن) (الحديث: 28)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 1 - کتاب الصلاة - صفحہ 405

محدث فتویٰ